سوال

(70) مسلمانوں کی قبروں کی زیارت اوران کے لیے دعا کرنا سنت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک ایسے محلے میں رہتا ہوں جس میں قبرستان بھی ہے اورمجھے ہر روزاس راستہ سے ایک بار بلکہ کئی بار گزرنا پڑتا ہے تواس سلسلہ میں مجھ پر کیا واجب ہے؟کیا میں جب بھی اس راستہ سے گزروں مردوں کوسلام کروں یا کیا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبروں کی شرعی زیارت مسنون ہے کیونکہ اس سے آخرت اور موت یاد آتی ہے اورپھر اس سے آدمی مسلمان مردوں کے لیے مغفرت، رحمت اورجہنم سے عافیت کی دعا بھی کر سکتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(زوروا القبور فانھا تذکرکم الآخرة (صحیح مسلم' الجنائز' باب استئذان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ربہ عزوجل...الخ' ح:976 وسنن ابن ماجہ' الجنائز' باب ما جاء فی زیارة القبور' ح: 1569 واللفظ لہ)

''قبروں کی زیارت کیا کرو، کیونکہ یہ تمہیں آخرت یاددلادیتی ہیں۔''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرات صحابہ کرام کو قبروں کی زیارت کے وقت یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرماتے:

(السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین' وانا' ان شاء اللہ' للاحقون' اسال اللہ لنا ولکم العافیة) (صحیح مسلم' الجنائز' باب ما یقال عند دخول القبور الخ' ح: 975)

''اے اس بستی کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلامتی ہو، ہم بھی ان شاء اللہ (تم سے) عنقریب ملنے والے ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔''

زیارت قبور کے بارے میں احادیث بہت زیادہ ہیں لہذا آپ جب بھی قبروں کے پاس سے گزریں توان میں مدفون لوگوں کو سلام کہیں اوران کی مغفرت وعافیت کی دعا کریں لیکن یاد رہے یہ واجب نہیں، بلکہ مستحب ہے اوراس کا ثواب بھی بہت زیادہ ہے اوراگر گزرتے ہوئے آپ سلام نہ کہہ سکیں تواس میں کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 74

محدث فتویٰ